سنن نسائی

مترجم

تالیف

امام ابو عبدالرحمٰن احمد بن شعیب بن علی نسائی رحمۃ اللہ علیہ

زیر اہتمام

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور۔ کراچی۔ پاکستان

وَمَن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ

سُنن نسائی مترجم

جلد دوم

امام عبدالرحمٰن احمد بن شعیب بن علی نسائی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

مولانا ملک محمد بوستان

فاضل و مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

زیرِ اہتمام

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور - کراچی - پاکستان

نام کتاب	سنن نسائی مترجم (جلد دوم)
تالیف	امام عبدالرحمٰن بن شعیب بن علی نسائی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	مولانا ملک محمد بوستان
	فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف
زیر اہتمام	ادارہ ضیاء المصنفین، بھیرہ شریف
ناشر	محمد حفیظ البرکات شاہ
	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
سال اشاعت	مئی 2012ء، بار دوم
تعداد	ایک ہزار
کمپیوٹر کوڈ	HS18

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ فون: 37221953 فیکس:۔ 042-37238010

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ فون: 37247350 فیکس: 37225085

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون: 32630411-021-32212011۔ فیکس:۔ 021-32210212

e-mail:- info@zia-ul-quran.com

Visit our website:- www.zia-ul-quran.com

مِنْهُ جَهَنَّمَ مَسِيرَةَ مِائَةِ عَامٍ

حضرت قاسم ابوعبدالرحمن نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے سو سال کی مسافت تک دور کر دیتا ہے۔

بَاب مَا يُكْرَهُ مِنَ الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ (سفر میں روزہ رکھنے کی کراہت)

2222- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

حضرت صفوان بن عبداللہ نے حضرت ام درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے انہوں نے حضرت کعب بن عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں۔

2223- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ الَّذِي قَبْلَهُ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ ابْنَ كَثِيرٍ عَلَيْهِ

حضرت اوزاعی نے حضرت زہری سے انہوں نے حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ غلط ہے جب کہ درست وہ ہے جو اس سے پہلے مروی ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ کسی نے ابن کثیر کی اس پر موافقت کی ہو۔

الْعِلَّةُ الَّتِي مِنْ أَجْلِهَا قِيلَ ذَلِكَ وَذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ فِي ذَلِكَ

وہ علت جس کی وجہ سے یہ بات کہی گئی اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی حدیث میں محمد بن عبدالرحمن پر اختلاف

2224- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَأَى نَاسًا مُجْتَمِعِينَ عَلَى رَجُلٍ فَسَأَلَ فَقَالُوا رَجُلٌ أَجْهَدَهُ الصَّوْمُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

حضرت عمارہ بن غزیہ نے حضرت محمد بن عبدالرحمن سے انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ ایک آدمی پر جمع ہیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا تو صحابہ نے عرض کی: ایک آدمی ہے جسے روزے نے مصیبت میں ڈالا ہوا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں۔

2225- أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَرَّ بِرَجُلٍ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ يُرَشُّ عَلَيْهِ الْمَاءُ قَالَ مَا بَالُ صَاحِبِكُمْ هٰذَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ صَائِمٌ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ أَنْ تَصُومُوا فِي السَّفَرِ وَعَلَيْكُمْ بِرُخْصَةِ اللهِ الَّتِي رَخَّصَ لَكُمْ فَاقْبَلُوهَا أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرًا نَحْوَهُ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر نے حضرت محمد بن عبدالرحمن سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ ایک درخت کے سائے میں موجود ایک آدمی کے پاس سے گزرے جس پر پانی چھڑکا جارہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: تمہارے اس ساتھی کو کیا ہوا؟ صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ روزے سے ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کوئی نیکی نہیں کہ تم سفر میں روزہ رکھو۔ تمہیں اس رخصت کو لازم پکڑنا چاہیے جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں رخصت دی ہے۔ اسے قبول کرو۔ یحییٰ نے بھی اسی سند سے اس کی مثل روایت نقل کی ہے۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ (علی بن مبارک پر اختلاف کا ذکر)

2226- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضی الله عنهما عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ عَلَيْكُمْ بِرُخْصَةِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاقْبَلُوهَا

حضرت وکیع نے حضرت علی بن مبارک سے انہوں نے حضرت یحییٰ بن ابی کثیر سے انہوں نے حضرت محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان سے انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں۔ تم اللہ تعالیٰ کی رخصت کو لازم پکڑو اور اسے قبول کرو۔

2227- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

حضرت عثمان بن عمر نے حضرت علی بن مبارک سے انہوں نے حضرت یحییٰ سے انہوں نے حضرت محمد بن عبدالرحمن سے انہوں نے ایک آدمی سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں۔

فائدہ: سابقہ روایات سے عیاں ہے کہ یہ ارشاد اس پس منظر میں ہے کہ روزہ انسان کو بے بس کردے۔ اگر وہ روزہ رکھ سکتا ہو تو اس کی فضیلت کا ذکر بھی گزر چکا ہے جب کہ ارشاد باری تعالیٰ بھی ہے: وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ۔

ذِكْرُ اسْمِ الرَّجُلِ (اس آدمی کے نام کا ذکر)

2228- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَخَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَسَنٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى رَجُلًا قَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

حضرت شعبہ نے حضرت محمد بن عبدالرحمن سے انہوں نے حضرت محمد بن عمرو بن حسن سے انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جس پر سفر میں سایہ کیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنے میں کوئی نیکی نہیں۔

2229- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيمِ فَصَامَ النَّاسُ فَبَلَغَهُ أَنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الصِّيَامُ فَدَعَا بِقَدَحٍ مِنَ الْمَاءِ (1) بَعْدَ الْعَصْرِ فَشَرِبَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ فَأَفْطَرَ بَعْضُ النَّاسِ وَصَامَ بَعْضٌ فَبَلَغَهُ أَنَّ نَاسًا صَامُوا فَقَالَ أُولَئِكَ الْعُصَاةُ

حضرت جعفر بن عبداللہ نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان شریف میں فتح کے سال مکہ مکرمہ کی طرف نکلے۔ آپ ﷺ نے روزہ رکھا ہوا تھا یہاں تک کہ کراع غمیم میں پہنچے۔ لوگوں نے بھی روزہ رکھا ہوا تھا۔ آپ ﷺ کو خبر پہنچی کہ لوگوں پر روزہ رکھنا مشکل ہو چکا ہے۔ آپ ﷺ نے عصر کی نماز کے بعد پانی کا ایک پیالہ منگوایا۔ اسے پیا جب کہ لوگ آپ ﷺ کو دیکھ رہے تھے۔ بعض لوگوں نے افطار کر دیا اور بعض نے روزہ نہ توڑا۔ آپ ﷺ کو خبر پہنچی کہ کچھ لوگوں نے روزہ رکھا ہوا ہے۔ تو فرمایا: وہ لوگ نافرمان ہیں۔

2230- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِطَعَامٍ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَقَالَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ أَدْنِيَا فَكُلَا فَقَالَا إِنَّا صَائِمَانِ فَقَالَ ارْحَلُوا لِصَاحِبَيْكُمْ اعْمَلُوا لِصَاحِبَيْكُمْ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَغَدَّى بِمَرِّ الظَّهْرَانِ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ الْغَدَاءَ مُرْسَلٌ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ مُرْسَلٌ

حضرت یحییٰ نے ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ مرالظہران ان کے

1۔ ایک نسخہ میں مِنَ الْمَاءِ کے بجائے مَاءٌ ہے۔

مقام پر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا تو نبی کریم ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو بلایا کہ دونوں قریب ہو جاؤ اور کھانا کھاؤ۔ دونوں نے عرض کی: ہم روزے سے ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے ان دونوں ساتھیوں کے لئے کجاوا کسو اور ان کے کام کرو۔

اوزاعی نے یحییٰ سے انہوں نے حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس اثنا میں کہ رسول اللہ ﷺ مرالظہر ان کے مقام پر کھانا کھا رہے تھے جب کہ آپ ﷺ کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما تھے۔ فرمایا: کھانا کھالو۔ یہ روایت مرسل ہے۔

حضرت علی نے حضرت یحییٰ سے انہوں نے حضرت ابوسلمہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق مرالظہر ان کے مقام پر تھے۔ یہ روایت مرسل ہے۔

ذِكْرُ وَضْعِ الصِّيَامِ عَنِ الْمُسَافِرِ وَالِاخْتِلَافُ عَلَى الْأَوْزَاعِيِّ فِي خَبَرِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ فِيهِ

مسافر سے روزہ ختم کرنے کا حکم اور عمرو بن امیہ کی روایت میں اوزاعی پر اختلاف

2231- أَخْبَرَنِي عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ سَفَرٍ فَقَالَ انْتَظِرِ الْغَدَاءَ يَا أَبَا أُمَيَّةَ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ تَعَالَ ادْنُ مِنِّي حَتَّى أُخْبِرَكَ عَنِ الْمُسَافِرِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنْهُ الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ

حضرت اوزاعی نے حضرت یحییٰ سے انہوں نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں سفر سے واپس آ کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ فرمایا: اے ابوامیہ! غداء (دوپہر کے کھانے) کا انتظار کرو۔ میں نے عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ فرمایا: آؤ میرے قریب ہو جاؤ تاکہ میں تمہیں مسافر کے بارے میں بتاؤں۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے روزہ اور نصف نماز ساقط کر دی ہے۔

2232- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَلَا تَنْتَظِرُ الْغَدَاءَ يَا أَبَا أُمَيَّةَ قُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ تَعَالَ أُخْبِرْكَ عَنِ الْمُسَافِرِ إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ عَنْهُ(1) الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ

حضرت اوزاعی نے حضرت یحییٰ بن ابی کثیر سے انہوں نے ابوقلابہ سے انہوں نے حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا: اے ابوامیہ! کیا تو غداء کا انتظار نہیں کرے گا۔ میں نے عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ فرمایا: آج میں تجھے

1۔ ایک نسخہ میں یہاں یعنی کا لفظ ہے۔

مسافر کے بارے میں بتاؤں، اللہ تعالیٰ نے مسافر سے روزہ اور نصف نماز ساقط کر دی ہے۔

2233- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيٰى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمَّا ذَهَبْتُ لِأَخْرُجَ قَالَ انْتَظِرِ الْغَدَاءَ يَا أَبَا أُمَيَّةَ قُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَ تَعَالَ أُخْبِرْكَ عَنِ الْمُسَافِرِ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى وَضَعَ عَنْهُ الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسٰى بْنُ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُهَاجِرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَيَّةَ يَعْنِي الضَّمْرِيَّ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت اوزاعی نے حضرت یحییٰ سے انہوں نے حضرت ابوقلابہ سے انہوں نے ابومہاجر سے انہوں نے حضرت ابوامیہ ضمری سے روایت نقل کی ہے کہ میں سفر سے واپس آ کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ کو سلام پیش کیا۔ جب میں جانے لگا تو فرمایا: غداء (دوپہر کے کھانے) کا انتظار کرو، اے ابوامیہ! میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں روزے سے ہوں۔ فرمایا: آؤ، میں تمہیں مسافر کے بارے میں خبر دوں، اللہ تعالیٰ نے اس سے روزہ اور نصف نماز ساقط کر دی ہے۔

ایک اور سند میں اوزاعی نے یحییٰ سے انہوں نے ابوقلابہ سے انہوں نے ابومہاجر سے اور انہوں نے حضرت ابوامیہ ضمری سے روایت نقل کی ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسی طرح کی روایت ذکر کی۔

2234- أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ الْجَرْمِيُّ أَنَّ أَبَا أُمَيَّةَ الضَّمْرِيَّ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ قَدِمَ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ فَقَالَ انْتَظِرِ الْغَدَاءَ يَا أَبَا أُمَيَّةَ قُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ ادْنُ أُخْبِرْكَ عَنِ الْمُسَافِرِ إِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنْهُ الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ

امام اوزاعی نے حضرت یحییٰ سے انہوں نے حضرت ابوقلابہ جرمی سے انہوں نے حضرت ابوامیہ ضمری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ وہ سفر سے واپس آ کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ فرمایا: دوپہر کے کھانے کا انتظار کرو، اے ابوامیہ! میں نے عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ فرمایا: قریب آؤ، میں تمہیں مسافر کے بارے میں خبر دوں، اللہ تعالیٰ نے مسافر سے روزہ اور نصف نماز ساقط کر دی ہے۔

ذِكْرُ اخْتِلَافِ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ وَعَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ

اس حدیث میں معاویہ بن سلام اور علی بن مبارک کا اختلاف

2235- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ

يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّ أَبَا أُمَيَّةَ الضَّمْرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم مِنْ سَفَرٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَلَا تَنْتَظِرُ الْغَدَاءَ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم تَعَالَ أُخْبِرْكَ عَنِ الصِّيَامِ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيٌّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ رَجُلٍ أَنَّ أَبَا أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم مِنْ سَفَرٍ نَحْوَهُ

حضرت معاویہ نے حضرت یحییٰ بن ابی کثیر سے انہوں نے حضرت ابو قلابہ سے انہوں نے حضرت ابو امیہ ضمری سے روایت نقل کی ہے کہ وہ سفر سے واپس آ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے جب کہ وہ روزے سے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا: کیا تم دوپہر کے کھانے کا انتظار نہیں کرو گے؟ عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آؤ میں تمہیں روزوں کے بارے میں خبر دوں۔ اللہ تعالیٰ نے مسافروں سے روزہ اور نصف نماز ساقط کر دی ہے۔

علی بن مبارک نے یحییٰ سے انہوں نے ابو قلابہ سے انہوں نے ایک آدمی سے انہوں نے حضرت ابو امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ وہ سفر سے واپس آ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسی طرح یہ روایت نقل کی۔

2236- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ التَّلِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ إِنَّ اللهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ (1) نِصْفَ الصَّلَاةِ وَالصَّوْمَ وَعَنِ الْحُبْلَى وَالْمُرْضِعِ

حضرت ایوب نے حضرت ابو قلابہ سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت نقل کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مسافر سے نصف نماز اور روزہ ساقط کر دیا ہے۔ اسی طرح حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت سے بھی روزہ ساقط کر دیا ہے۔

2237- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ شَيْخٍ مِنْ قُشَيْرٍ عَنْ عَمِّهِ حَدَّثَنَا ثُمَّ أَلْفَيْنَاهُ فِي إِبِلٍ لَهُ فَقَالَ لَهُ أَبُو قِلَابَةَ حَدِّثْهُ فَقَالَ الشَّيْخُ حَدَّثَنِي عَمِّي أَنَّهُ ذَهَبَ فِي إِبِلٍ لَهُ فَانْتَهَى إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ يَأْكُلُ أَوْ قَالَ يَطْعَمُ فَقَالَ ادْنُ فَكُلْ أَوْ قَالَ ادْنُ فَاطْعَمْ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ شَطْرَ الصَّلَاةِ وَالصِّيَامَ وَعَنِ الْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ

حضرت ایوب نے حضرت قشیر کے ایک شیخ سے اس نے اپنے چچا سے روایت نقل کی ہے پھر ہم نے اسے اس کے اونٹوں میں پایا۔ ابو قلابہ نے ان سے کہا: اسے وہ حدیث بیان کرو۔ شیخ نے کہا: مجھے میرے چچا نے روایت نقل کی کہ وہ اپنے اونٹوں کی تلاش میں نکلا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ کھانا کھا رہے تھے۔ فرمایا: قریب ہو جاؤ اور کھاؤ۔ میں نے عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مسافر سے نصف نماز اور روزہ ساقط کر دیا ہے۔ اسی طرح حاملہ

1- ایک نسخہ میں یہاں یَعْنِیْ کا لفظ ہے۔

عورت اور دودھ پلانے والی عورت سے بھی روزہ ساقط کر دیا ہے۔

2238- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ (1) قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ هَذَا الْحَدِيثَ ثُمَّ قَالَ هَلْ لَكَ فِي صَاحِبِ الْحَدِيثِ فَدَلَّنِي عَلَيْهِ فَلَقِيتُهُ فَقَالَ حَدَّثَنِي قَرِيبٌ لِي يُقَالُ لَهُ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي إِبِلٍ كَانَتْ (2) لِي أُخِذَتْ فَوَافَقْتُهُ وَهُوَ يَأْكُلُ فَدَعَانِي إِلَى طَعَامِهِ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ ادْنُ أُخْبِرْكَ عَنْ ذَلِكَ إِنَّ اللهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ

حضرت ایوب نے کہا: مجھے یہ حدیث ابوقلابہ نے بیان کی پھر فرمایا: کیا اس حدیث کے راوی میں تجھے دلچسپی ہے۔ تو انہوں نے اس راوی کے متعلق میری راہنمائی کی۔ میں انہیں ملا۔ انہوں نے کہا: مجھے ایک قریبی رشتہ دار نے یہ حدیث بیان کی جسے انس بن مالک کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا: میں اپنے اونٹوں کی تلاش میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میرے وہ اونٹ پکڑ لیے گئے تھے۔ میں آپ ﷺ سے ملا جب کہ آپ ﷺ کھانا کھا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے مجھے کھانا کھانے کی دعوت دی۔ میں نے کہا: میں روزے سے ہوں۔ فرمایا: قریب ہو جاؤ میں تمہیں اس کے بارے میں بتاؤں۔ اللہ تعالیٰ نے مسافر سے روزہ اور نماز کا ایک حصہ ساقط کر دیا ہے۔

2239- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ لِحَاجَةٍ فَإِذَا هُوَ يَتَغَدَّى قَالَ هَلُمَّ إِلَى الْغَدَاءِ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ هَلُمَّ أُخْبِرْكَ عَنِ الصَّوْمِ إِنَّ اللهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ نِصْفَ الصَّلَاةِ وَالصَّوْمَ وَرَخَّصَ لِلْحُبْلَى وَالْمُرْضِعِ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ رَجُلٍ نَحْوَهُ

حضرت خالد الحذاء نے حضرت ابوقلابہ سے انہوں نے ایک آدمی سے روایت نقل کی ہے کہ میں ایک کام سے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ ﷺ کھانا کھا رہے تھے۔ فرمایا: آؤ کھانا کھاؤ۔ میں نے عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ فرمایا: آؤ، میں تمہیں روزے کے بارے میں بتاؤں۔ اللہ تعالیٰ نے مسافر سے نصف نماز اور روزہ ساقط کر دیا ہے اور حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت کو بھی رخصت دی ہے۔

حضرت خالد الحذاء نے حضرت ابوالعلاء بن شخیر سے انہوں نے ایک آدمی سے اسی کی مثل روایت نقل کی ہے۔

2240- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ هَانِئِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلْحَرِيشِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مُسَافِرًا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَأَنَا صَائِمٌ وَهُوَ يَأْكُلُ قَالَ هَلُمَّ قُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ تَعَالَ أَلَمْ تَعْلَمْ مَا وَضَعَ اللهُ عَنِ الْمُسَافِرِ قُلْتُ وَمَا وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ قَالَ الصَّوْمَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ

حضرت ہانی بن شخیر نے بلحریش کے ایک آدمی سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں مسافر تھا۔ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ میں روزے سے تھا اور آپ ﷺ کھانا کھا رہے تھے۔ فرمایا: آؤ۔ میں نے

1۔ ایک نسخہ میں شریح ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں کان ہے۔

عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ فرمایا: آؤ، کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ نے مسافر سے کیا چیز ساقط کی ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ نے مسافر سے کیا چیز ساقط کی ہے؟ فرمایا: روزہ اور نصف نماز۔

2241- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ هَانِئِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلْحَرِيشِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَا شَاءَ اللّٰهُ فَأَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يَطْعَمُ فَقَالَ هَلُمَّ فَاطْعَمْ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أُحَدِّثُكُمْ عَنِ الصِّيَامِ إِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ

حضرت ہانی بن عبداللہ بن شخیر نے بلحریش کے ایک آدمی سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جتنا چاہا ہم سفر کرتے رہے۔ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے جب کہ آپ ﷺ کھانا کھا رہے تھے۔ فرمایا: آؤ، کھانا کھاؤ۔ میں نے عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں روزے کے بارے میں بتاتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے مسافر سے روزہ اور نصف نماز ساقط کر دی ہے۔

2242- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ هَانِئِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مُسَافِرًا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ يَأْكُلُ وَأَنَا صَائِمٌ فَقَالَ هَلُمَّ قُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ أَتَدْرِي مَا وَضَعَ اللّٰهُ عَنِ الْمُسَافِرِ قُلْتُ وَمَا وَضَعَ اللّٰهُ عَنِ الْمُسَافِرِ قَالَ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ

حضرت ابوبشر نے حضرت ہانی بن عبداللہ بن شخیر سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں مسافر تھا میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ ﷺ کھانا کھا رہے تھے اور میں روزے دار تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آؤ۔ میں نے عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ فرمایا: کیا تو جانتا ہے اللہ تعالیٰ نے مسافر سے کیا چیز ساقط کر دی ہے؟ میں نے عرض کی اللہ تعالیٰ نے مسافر سے کیا چیز ساقط کر دی ہے؟ فرمایا: روزہ اور نماز کا نصف۔

2243- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُوسَى هُوَ ابْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ غَيْلَانَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي قِلَابَةَ فِي سَفَرٍ فَقَرَّبَ طَعَامًا فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ فِي سَفَرٍ فَقَرَّبَ طَعَامًا فَقَالَ لِرَجُلٍ ادْنُ فَاطْعَمْ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ نِصْفَ الصَّلَاةِ وَالصِّيَامَ(1) فِي السَّفَرِ فَادْنُ فَاطْعَمْ فَدَنَوْتُ فَطَعِمْتُ

حضرت اسرائیل نے حضرت موسیٰ سے، وہی ابن ابی عائشہ ہیں، انہوں نے حضرت غیلان سے روایت نقل کی ہے کہ ایک سفر میں ابوقلابہ کے ساتھ نکلا۔ انہوں نے کھانا سامنے رکھا۔ میں نے کہا: میں روزے دار ہوں۔ کہا: رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں نکلے۔ آپ نے کھانا سامنے رکھا اور ایک آدمی سے فرمایا: قریب آؤ اور کھانا کھاؤ۔ اس نے عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے سفر میں مسافر سے نصف نماز اور روزہ ساقط کر دیا ہے۔ قریب آؤ اور کھانا کھاؤ۔ تو میں کھانے کے

1۔ ایک نسخہ میں وَالصَّوْمَ ہے۔

قریب ہو گیا اور کھانا کھایا۔

فَضْلُ الْإِفْطَارِ فِي السَّفَرِ عَلَى الصِّيَامِ
(سفر میں روزے کی بجائے افطار کی فضیلت)

2244- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي السَّفَرِ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَنَزَلْنَا فِي يَوْمٍ حَارٍّ وَاتَّخَذْنَا ظِلَالًا فَسَقَطَ الصُّوَّامُ وَقَامَ الْمُفْطِرُونَ فَسَقَوْا الرِّكَابَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ذَهَبَ الْمُفْطِرُونَ الْيَوْمَ بِالْأَجْرِ

حضرت عاصم الاحول نے حضرت مورق عجلی سے انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ ہم میں سے کچھ روزے دار اور کچھ افطار کرنے والے تھے۔ ہم ایک گرم دن ایک جگہ اترے اور ہم نے سائے بنائے۔ روزے رکھنے والے لیٹ گئے اور افطار کرنے والے کام کرتے رہے۔ انہوں نے جانوروں کو پلائی پلایا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آج افطار کرنے والے اجر لے گئے۔

ذِكْرُ قَوْلِهِ الصَّائِمُ فِي السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِي الْحَضَرِ
سفر میں روزہ رکھنے والا حالت اقامت میں روزہ نہ رکھنے والے کی طرح ہے

2245- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ يُقَالُ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ كَالْإِفْطَارِ فِي الْحَضَرِ

امام زہری نے حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے انہوں نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ یہ کہا جاتا کہ سفر میں روزہ رکھنا حالت اقامت میں روزہ توڑنے کی طرح ہے۔

2246- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ الْخَيَّاطِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ الصَّائِمُ فِي السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِي الْحَضَرِ

حضرت زہری نے حضرت ابوسلمہ سے اور انہوں نے حضرت ابوعبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت سے نقل کی ہے کہ حالت سفر میں روزہ رکھنے والا حالت اقامت میں روزہ توڑنے والے کی طرح ہے۔

2247- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ الصَّائِمُ فِي السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِي الْحَضَرِ

حضرت ابن ابی ذئب نے زہری سے اور انہوں نے حضرت حمید بن عبدالرحمن بن عوف سے انہوں نے اپنے والد سے روایت نقل کی ہے کہ حالت سفر میں روزہ رکھنے والا حالت اقامت میں روزہ توڑنے والے کی طرح ہے۔